مولانا شيخ محمد عادل رباني

فتنہ پیدا کرنے سے بچو۔

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ:

فتنہ پیدا کرنا، اسے بھڑکانا، ایسا کرنا اچھی بات نہیں۔ فتنا (فتنہ) ایک بری چیز ہے۔ بھلے ہی وہ کتنا ہی اچھا نظر آ رہا ہو، کچھ چیزیں ایسی ہوتی ہیں کہ اگر آپ صحیح بھی ہوں تو بھی انہیں نہیں کرنا چاہیے۔ ہر بات اپنے دماغ کے حساب سے کرنا درست نہیں۔ جو آپ کے شیخ یا مرشد آپ کو فرمائیں، وہی سچا (حقیقی) راستہ ہے۔

یہ مثال کے طور پر: جب مولانا شیخ ناظم حج میں تھے، وہ کعبہ کے اماموں کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے تھے۔ کیونکہ ان کے مذہب اور عقائد میں خرابی اور غلطی تھی۔ کئی فتوے جاری ہوئے ہیں کہ ان کے پیچھے نماز نہیں پڑھنی چاہیے؛ مگر مولانا شیخ ناظم فرماتے تھے، "تمہاری نیت یہ ہونی چاہیے کہ تم حقیقی امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہو؛ تمہارے سامنے جو امام ہے وہ صرف ایک شخصیت ہے۔" اس کی قیمت تمہاری نیت پر مبنی ہے؛ تم وہاں اللہ کے لیے ہو۔ نیت نماز ادا کرنے اور اللہ کے حکم کو پورا کرنے کی ہے؛ تمہیں امام کی حیثیت کا تفتیش کرنے کا حق نہیں۔ اگر تم تفتیش کرنے کی کوشش کرو گے تو ہر کوئی کسی کو قبول کرے گا اور کسی کو رد، اور اس سے فتنا پیدا ہو جائے گا۔ فتنا پیدا کرنے سے بچنا ضروری ہے۔ چاہے تم صحیح بھی ہو، ایسا کرنے کی ضرورت نہیں، وہ یہی فرماتے تھے۔ ہمارے والد، مولانا شیخ ناظم نے ایک مرتبہ ایسا کیا تھا، پھر ان کے شیخ، مولانا شیخ عبداللہ الداغستانی، نے ان سے فرمایا، "دیکھو اور پہچانو کے کون امامت کر رہا ہے؟" جب انہوں نے روحانی بصیرت سے امام کو دیکھا، تو انہیں یہ نظر آیا کہ ان کے سامنے ایک اور امام تھا، اور وہ حقیقی امام تھا۔

لہٰذا، اللہ ﷻ نے یہ بات ہمارے شیخ کو اسی طرح سے واضح کی، صرف فتنا سے بچانے کے لیے۔ جب بھی آپ کسی امام کے پیچھے کھڑے ہوں، فتنا پیدا مت کرو؛ اگر نماز کا وقت ہو تو اس کے پیچھے نماز پڑھو۔ اگر آپ حج میں ہو تو بھی یہی طریقہ ہے۔ جہاں بھی کھڑے ہو، نیتِ صرف اللہ ﷻ کے لیے کرو۔ یہ نیت آپ کے عمل سے بہتر ہے۔ بشک ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں، **"نِيَّةُ المَرْءِ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِهِ"** (انسان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔)

ہم جانتے ہیں کہ یہ لوگ ہمارے ملک تک محدود نہیں، بلکہ پوری دنیا میں موجود ہیں۔ وہ اپنی جماعت کو اس طرح الجھا دیتے ہیں کہ کہتے ہیں، "میں اس کے پیچھے نماز نہیں پڑھوں گا، میں اس کے ساتھ نماز نہیں پڑھوں گا۔ جمعہ کے لیے جانا چاہیے یا نہیں۔" وہ لوگوں سے ٹکراؤ کرتے ہیں اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ فتنا پیدا ہوتا ہے۔ اس لیے فتنا پیدا کرنے اور اکسانے سے بچنا ضروری ہے۔ اگر تمہاری نیت پاک ہے تو اللہ ﷻ اسے

مولانا شيخ محمد عادل رباني

قبول فرمائے گا۔ اپنے آپ کو پریشان مت کرو، اپنے آپ کو گمراہ مت کرو، اور دوسروں کو گمراہ مت کرو۔ اللہ ﷻ ہماری حفاظت عطا فرمائے۔ اللہ ﷻ تمہیں گمراہ نہ ہونے دے۔ اللہ ﷻ ہمیں اُن لوگوں میں نہ بنائے جو فتنا پیدا کرتے ہیں، انشاءَ اللہ۔

ومن اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۲۰ مئی ۲۰۲۶ / ۳ ذوالحجہ ۱۴۴۷
فجر نماز ـ اکبابا درگاہ، استنبول